بارشوں کے دوران کپاس کی دیکھ بھال

زرعی فیچر سروس: نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

کپاس کی فصل کے لئے مناسب وقت پر مناسب مقدار میں بارش کا ہونا مفید ہوتا ہے مگر زیادہ مقدار میں غیر ضروری بارشیں فصل کی پیداوار پر منفی اثرات مرتب کرتی ہیں جس کا اندازہ گزشتہ سال کپاس کی فصل کو ہونے والے نقصان سے لگایا جا سکتا ہے۔ زیادہ بارشوں کی صورت میں کپاس کے پودوں کی غیر ثمر دار بڑھوتری میں تیزی آجاتی ہے۔ کپاس کے کھیتوں کے اندر اور باہر دوسری نظر انداز جگہوں پر جڑی بوٹیوں کی بھر مار ہوتی ہے اور نقصان رساں کیڑوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ جولائی اور اگست میں چونکہ مون سون بارشیں زیادہ ہوتی ہیں لہٰذا کاشتکاروں کی رہنمائی کے لئے کپاس کی فصل پر بارش کے منفی اثرات کو کم کرنے کی حفاظتی تدابیر اور سفارشات پیش کی جا رہی ہیں جن پر عمل پیرا ہو کر کاشتکار فصل کی بہتر دیکھ بھال سے فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ اگر بارش کا پانی کپاس کے کھیت میں 24 گھنٹے سے زیادہ دیر تک کھڑا رہے تو فصل کی بڑھوتری رک جاتی ہے حتیٰ کہ 48 گھنٹے پانی کھڑا رہے تو پودے مرجھانا شروع کر دیتے ہیں۔ کھڑے پانی میں جڑوں کے ذریعہ غذائی عناصر کا حصول مشکل ہو جاتا ہے۔ کپاس کی فصل کو بارشوں کے کھڑے ہونے والے زائد پانی کے نقصانات سے بچانے کے لئے اور اس زائد پانی کی بروقت نکاسی کے لئے مناسب اقدامات کیے جائیں۔ زائد پانی کو قریبی خالی نچلے کھیت میں نکال دیا جائے۔ اگر کپاس کے قریب دھان، کماد یا چارہ جات کی فصلیں موجود ہوں تو بارشوں کا زائد پانی ان فصلوں میں نکال دیا جائے۔ اگر بارشوں کا زائد پانی کپاس کے کھیت سے باہر نہ نکالا جا سکتا ہو تو کھیت کے ایک طرف لمبائی کے رخ 2 فٹ چوڑی اور 4 فٹ گہری کھائی کھود کر پانی اس میں جمع کر دیا جائے۔ پودوں پر گڈی لگنے سے پہلے جڑی بوٹیوں کی تلفی سے کپاس کی فی ایکڑ پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ اٹ سٹ، ڈیلا، تاندلہ بوٹی، چبڑ، کھبل، مدھانہ اور برو گھاس کپاس کے کھیتوں میں اگنے والی اہم جڑی بوٹیاں ہیں۔ کاشتکار کھیتوں کا ہر فصل کے آغاز اور اختتام پر سروے کریں تاکہ ان کو اپنے کھیت میں موجود جڑی بوٹیوں کی اقسام اور تعداد کا اندازہ ہو جائے جس سے انہیں جڑی بوٹیوں کی تلفی میں مدد ملے گی۔ کاشتکار ایسا نظام مرتب کریں جس سے کھیت میں پورا سال جڑی بوٹیاں نقصان کی معاشی حد سے تجاوز نہ کر سکیں۔ بارشوں کے موسم میں کپاس کی فصل میں جڑی بوٹیاں تیزی سے اگتی ہیں لہٰذا کاشتکاران جڑی بوٹیوں کی تلفی یقینی بنائیں کیونکہ یہ جڑی بوٹیاں کپاس کی فصل میں جگہ، روشنی، ہوا اور خوراکی اجزاء کے حصول میں مقابلہ کرتی ہیں۔ جڑی بوٹی مار زہروں کا بے جا استعمال جڑی بوٹیوں میں قوت مدافعت پیدا کر دیتا ہے لہٰذا زہروں کا استعمال محکمہ زراعت کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے ضرورت کے تحت اور بروقت کیا جائے۔ صرف ایک گروپ کی زہروں پر انحصار نہ کیا جائے بلکہ ہر سال مختلف طریقہ اثر والی ادویات کا سپرے کیا جائے۔ جڑی بوٹیوں کو بیج بننے سے پہلے تلف کیا جائے اور کھیت کے کناروں اور کھالوں میں اگنے والی جڑی بوٹیوں کی بروقت تلفی کیلئے گلائیفوسیٹ، گرامکسون یا دوسری جڑی بوٹی مار زہریں استعمال کی جائیں۔ زرعی مشینری اور آلات کو استعمال کے بعد اچھی طرح صاف کیا جائے تاکہ جڑی بوٹیوں کے بیج ایک کھیت سے دوسرے کھیت میں منتقل نہ ہو سکیں۔ بارشوں سے پیدا ہونے والی نمی کی وجہ سے رس چوسنے والے کیڑوں خصوصاً چست تیلہ، لشکری سنڈی اور ٹینڈوں کی سنڈیوں کا حملہ بڑھ جاتا ہے لہٰذا کاشتکار اپنی فصل میں رس چوس کیڑوں کی ہفتے میں دو بار پیسٹ سکاؤٹنگ کریں۔ چست تیلے کے بالغ کیڑوں کی شکل تکون نما ہوتی ہے جبکہ بچے شکل و شباہت میں بالغ کیڑے کے مشابہ ہوتے ہیں اور ان کے پر نہیں ہوتے۔ جولائی اور اگست کے مہینوں میں ہونے والی مون سون بارشوں کی نمی کی وجہ سے کپاس کی فصل پر اس کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔ گرم اور مرطوب موسم میں اس کی افزائش میں تیزی آجاتی ہے۔ اس کیڑے کے بالغ اور بچے پتوں کی نچلی طرف سے رس چوستے ہیں۔ بالکل نئے اور پرانے پتوں پر اس کا حملہ نسبتاً کم ہوتا ہے جبکہ درمیانی عمر کے پتوں پر اس کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔ شدید حملہ کی صورت میں پتے نیچے کی طرف مڑ کر پیالہ نما شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ ان کا رنگ سرخی مائل ہو جاتا ہے اور کنارے خشک ہونا شروع ہو جاتے ہیں جو بالآخر خشک ہو کر زمین پر گر جاتے ہیں۔ حملہ شدہ فصل جھلسی ہوئی معلوم ہوتی ہے، پھول اور پھل کم لگتا ہے، لگا ہوا پھل گر جاتا ہے اور بڑھوتری کے عمل کے رک جانے کی وجہ سے پودے کا قد بھی چھوٹا رہ جاتا ہے۔ کپاس کی نرم اور ملائم پتوں والی اقسام پر اس کا حملہ شدید تر ہوتا ہے۔ کپاس کے کاشتکار بارشوں کے موسم میں فصل میں رس چوس کیڑوں بالخصوص چست تیلا کے لئے ہفتہ میں دو بار پیسٹ سکاؤٹنگ کریں۔ پیسٹ سکاؤٹنگ کے لئے فصل کے اندر جا کر 20 مختلف پودوں کا معائنہ اس طرح کیا جائے کہ پہلے پودے کے اوپر والے، دوسرے پودے کے درمیان

والے اور تیسرے کے نیچے والے اور پھر چوتھے پودے کے اوپر والے پتے کی نچلی طرف دیکھ کر رس چوسنے والے کیڑوں کی تعداد نوٹ کر لی جائے۔ یہی عمل جاری رکھ کر 20 پودے پورے کئے جائیں۔ آخر میں تمام پتوں پر دیکھی جانے والی تعداد کو جمع کر کے فی پتا اوسط نکال لی جائے۔ ایک بالغ یا بچہ فی پتہ چست تیلا کی معاشی نقصان کی حد ہیں۔ مون سون کی بارشوں کے موسم میں کپاس کی فصل پر لشکری سنڈی اور گلابی سنڈی کے حملہ کا خدشہ بڑھ جاتا ہے لہٰذا کاشتکاران سنڈیوں کے بروقت انسداد کے لئے کپاس کے پودوں کا بغور جائزہ لیتے رہیں۔ اگر کسی پودے پر ان کے انڈے، چھوٹی سنڈیاں اور مدھانی نما پھول نظر آئیں تو ان کو ہاتھوں کی مدد سے چن کر تلف کیا جائے اور حملہ بڑھنے پر محکمہ زراعت کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے نئی کیمسٹری کی زہریں استعمال کی جائیں۔ مون سون بارشوں میں نمی کے باعث کپاس کاشت کے مرکزی علاقوں میں کاشتہ نان بی ٹی اقسام پر کپاس کے ٹینڈوں کی سنڈیوں کا حملہ بھی بڑھنے کا خطرہ ہے۔ کاشتکاروں کو چاہیے کہ وہ اپنے کھیتوں میں ٹینڈوں کی سنڈیوں کے نقصان کی معاشی حد معلوم کرنے کے لئے ہفتے میں دوبار پیسٹ سکاؤٹنگ کریں۔ مون سون کی زیادہ بارشوں کے باعث کپاس کے پودوں کی بڑھوتری تیز ہو جاتی ہے جس سے پودوں کا قد بہت بڑھ جاتا ہے اور وہ پھل لینے کی بجائے بڑھوتری کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔ اگر پودوں کی غیر ضروری بڑھوتری کو بروقت نہ روکا جائے تو پیداوار کم ہونے کے ساتھ فصل بھی دیر سے تیار ہوتی ہے۔ اگر 60 دن کی کپاس کے اوپر والے حصے کی لمبائی 6 انچ یا 9 انچ سے زیادہ ہو اور چوٹی سے سفید پھول کا فاصلہ بھی 6 انچ سے زیادہ ہو تو اس کا مطلب ہے کہ فصل کا قد ضرورت سے زیادہ بڑھ رہا ہے۔ کپاس کی غیر ضروری بڑھوتری روکنے کے لئے محکمہ زراعت کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے گروتھ ریگولیٹرز کے مناسب وقفوں سے 2 سے 3 سپرے کئے جائیں۔

☆☆☆☆